

## حدیث اور اس کی قسمیں

### سند اور متن

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ  
قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو التَّيَّاحِ  
عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
عَنْ النَّبِيِّ ﷺ  
ہم سے حدیث بیان کیا ”محمد بن بشار“ نے  
وہ کہتے ہیں ہم سے حدیث بیان کیا ”یحییٰ بن سعید“ نے  
وہ کہتے ہیں ہم سے حدیث بیان کیا ”شعبہ“ نے  
وہ کہتے ہیں ہم سے حدیث بیان کیا ”ابوالتیاح“ نے  
وہ ”انس بن مالک“ سے روایت کرتے ہیں  
کہ نبی ﷺ نے فرمایا

قَالَ يَسْرُوا وَلَا تَعْسُرُوا وَبَشُرُوا وَلَا تَنْفَرُوا

تم آسانی کرو، سختی نہ کرو، خوشخبری کرو اور نفرت نہ دلاؤ۔

(مشفق علیہ، لفظ بخاری: ۶۷ کے ہیں)

### راویوں کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں

#### متواتر

ما رواه عدد كثير تحيل العادة تواطؤهم على الكذب

جسے ایک بڑی جماعت روایت کرے کہ عادت ان کے جھوٹ پر متفق ہونے کو محال اور ناممکن جانے۔ (تیسیر مصطلح الحدیث للطحان)

#### آحاد

هو ما لم يجمع شروط المتواتر

جس کے اندر متواتر کی شرائط جمع نہ ہوں۔ (تیسیر مصطلح الحدیث للطحان)

### متواتر کی قسمیں

#### متواتر لفظی

هو ما تواتر لفظه ومعناه

جس کے لفظ اور معنی دونوں تواتر سے ثابت ہو۔ (تیسیر مصطلح الحدیث للطحان)

#### متواتر معنوی

هو ما تواتر معناه دون لفظة

جس کے معنی تواتر سے ثابت ہوں لیکن لفظ نہیں۔ (تیسیر مصطلح الحدیث للطحان)

### آحاد کی قسمیں

#### مشہور

ما رواه ثلاثة فأكثر في كل طبقة ما لم يبلغ حد التواتر

جسے ہر طبقہ میں تین یا تین سے زیادہ روایت کریں لیکن تواتر کی حد کو نہ پہنچے۔ (تیسیر مصطلح الحدیث للطحان)

عزیز

أن لا يقل روايته عن اثنين في جميع طبقات السند  
جس کے راوی سند کے تمام طبقوں میں دو سے کم نہ ہوں۔ (تیسیر مصطلح الحدیث للطحان)

غریب

هو ما ينفرد بروايته راو واحد  
وہ حدیث جسے ایک منفرد راوی بیان کرے۔ (تیسیر مصطلح الحدیث للطحان)

صحیح اور ضعیف ہونے کے اعتبار سے حدیث کی قسمیں  
۱۔ صحیح

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں

أما الحديث الصحيح فهو الحديث المسند الذي يتصل إسناده  
بنقل العدل الضابط عن العدل الضابط إلى منتهاه  
ولا يكون شاذاً ولا معللاً

صحیح حدیث اس سند حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند متصل ہو اور عادل، ضابط راوی نے عادل ضابط راوی سے آخر تک روایت کیا ہو اور وہ شاذ اور معلل نہ ہو۔  
(الباعث الحثيث: ص ۱)

۱۔ المصطلح: اس سے مراد یہ ہے کہ اس کے راویوں میں سے ہر راوی نے اول سے آخر تک اپنے سے اوپر والے راوی سے مباشرتاً (ملاقات کر کے) حدیث لی ہو۔

۲۔ العدل: یعنی ہر راوی مسلمان، بالغ، عاقل، ہو اور فاسق و فاجر نہ ہو اور مروت کے خلاف اس کے اخلاق نہ ہوں۔

۳۔ الضابط: یعنی ہر راوی مکمل ضبط اور حفظ والا ہو۔ چاہے وہ سینے میں یاد کرے یا کتاب میں لکھ کر محفوظ کرے۔

۴۔ الشاذ: یعنی یہ ہے کہ ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ یا ثقہ راویوں کی جماعت کی مخالفت کرے۔

۵۔ المعلل: یعنی اس میں کوئی علت نہ ہو اور علت یہ ایسا چھپا ہوا اور پوشیدہ سبب ہے جو حدیث کی صحت میں عیب پیدا کرتا ہے جب کہ حدیث کا ظاہر ایسی علت اور سبب سے محفوظ معلوم ہوتا ہے۔

حسن

وخبر الآحاد بنقل عدل تام الضبط متصل السند

غير معلل ولا شاذ هو الصحيح لذاته ...

فان خَفَ الضبط فالحسن لذاته

خبر واحد جو عادل، تام الضبط راویوں سے مروی ہو اس کی سند متصل ہو اور وہ معلل اور شاذ نہ ہو تو وہ حدیث صحیح لذاتہ ہے لیکن اگر راوی کا ضبط خفیف ہو تو حسن لذاتہ ہے۔  
(نخبۃ الفکر: ۲۸-۲۹)

ضعیف

ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

وهو ما لم يجتمع فيه صفات الصحيح، ولا صفات الحسن

(الباعث الحثيث في اختصار علوم الحديث)

وہ حدیث جس کے اندر صحیح کی صفات نہ ہو اور نہ ہی حسن کی صفات پائی جائیں۔